پاکستان کا مستقبل پائیدار جمہوریت کے موضوع پر برلن جرمنی میں پاکستان جرمن کونسل برائے ثقافت و جمہوریت کے زیراہتمام سیمینار میں کونسل کے صدر شاہد ریاض گوندل، ماہر سیاسیات تھامس ریٹنگ، ماہر عالمی امور مارٹینا ڈورنگ اور صحافی رتھ سی سنگر شرکا سے خطاب کر رہے ہیں

یورپ پاکستان کا ازسرنو مطالعہ کرے: جرمن دانشور

مغربی میڈیا میں جو لکھا اور دکھایا جاتا ہے وہ دہلی اور سنگاپور میں بیٹھ کر تیار ہوتا ہے

برلن میں پاک جرمن کونسل برائے ثقافت و جمہوریت کے زیراہتمام پاکستان کا مستقبل پائیدار جمہوریت کے موضوع پر سیمینار

برلن (پ ر) پاکستان کا مستقبل پائیدار جمہوریت ! کے موضوع پر "پاکستان جرمن کونسل برائے ثقافت و جمہوریت کے زیراہتمام ایک سیمینار "برلن جرمنی میں منعقد ہوا جس کا اہتمام کونسل کے صدر شاہد ریاض گوندل نے کیا۔ ایک پاکستانی محمد اسماعیل کی رپورٹ کے مطابق سیمینار "پاکستان کا مستقبل ، پائیدار جمہوریت " (باقی صفحہ 6 بقیہ نمبر 25) کے نام سے منعقد ہوا جس میں "جرمن انسٹیٹیوٹ فار انٹرنیشنل پالیٹکس و سکیورٹی" کے Thomas Ruttig اور ممتاز اخبار Berliner Zeitung کی ماہر عالمی امور Mrs. Martina Doering اور کثیر الاشاعت اخبار Der Tagesspiegel کی پولیٹیکل ایڈیٹر Mrs. Ruth Ciesinger نے خطاب کیا۔ Erik Gührs نائب صدر پاک جرمن کونسل نے کونسل کا تعارف پیش کیا۔ تینوں مہمان مقررین نے اپنے اپنے خطابات کے بعد حاضرین کے سوالوں کے جوابات بھی دیے۔ مقررین نے کہا کہ یورپ کو ازسرنو پاکستان کا مطالعہ کرنے کی ضرورت ہے۔ میڈیا اور عدلیہ کی آزادی کے بعد پاکستانی عوام میں سیاسی شعور اور بیداری کی ایک نئی لہر جنم لے چکی ہے۔ جس کے باعث پاکستان میں جمہوری سفر کا بہتر آغاز ہوگا۔ انھوں نے تسلیم کیا کہ مغربی میڈیا میں وہی کچھ لکھا اور دکھایا جاتا ہے جو دہلی اور سنگاپور میں بیٹھ کر تیار کیا جاتا ہے۔ جبکہ ضرورت اس بات کی ہے کہ پاکستان میں رہ کر، گھوم پھر کے، خواص سے گفت و شنید اور عوام سے مکالمہ کر کے پاکستان کو سمجھا جائے۔ کیونکہ مغربی میڈیا میں پاکستان کا جو امیج ابھارا گیا ہے اس سے ہٹ کر بھی پاکستان کے بعض ایسے مثبت عکس اور زاویے ہیں جنھیں دنیا کو دکھانا ضروری ہے۔ اس سیمینار میں مجموعی طور پر پاکستان اور اسلامی دنیا میں عورت کا مقام اور مسائل، طالبان کی سیاست اور شمالی اتحاد کی تاریخ، تیسری دنیا کو ملنے والی امداد اور اس کے اثرات، امریکی حکومت کے دائمی رویوں، پاکستان میں ہونے والے آئندہ انتخابات، پاکستان میں فوجی بجٹ اور جمہوریت کی راہ میں رکاوٹوں پر سیر حاصل بحث ہوئی۔ ایک سوال تھا کہ اگر یورپی ممالک اور اقوام متحدہ یہ سمجھتے ہیں کہ تعلیم کی کمی پاکستان میں جمہوریت کی راہ میں رکاوٹ ہے تو یورپی ممالک اور اقوام متحدہ مل کر پاکستان میں مزید سکولوں کے قیام اور تعلیمی شعبے کے لیے مالی امداد کیوں نہیں کرتے ؟ جواب تھا" کیونکہ پاکستان اپنے فوجی بجٹ میں تھوڑی سی کمی کر کے تعلیمی شعبے کے اخراجات خود برداشت کر سکتا ہے۔" پروفیسر اسلم سید نے ایک جرمن شریک محفل کے سوال کے جواب میں بتایا کہ انڈیا اور پاکستان کو آزاد کرتے وقت برطانیہ نے جو طریقہ کار اختیار کیا اس کے نتیجے میں لاکھوں لوگ جانی و مالی نقصان کا شکار ہوئے۔ اپنی ریگولر فوج کی موجودگی کے باوجود اسے استعمال نہیں کیا گیا۔ جبکہ فوج کے ذریعے دونوں طرف سے ہجرت کرنے والوں کو محفوظ اور باعزت راستہ دیا جا سکتا تھا۔ سیمینار کے شروع میں کونسل کے ممبران Karin Rieger, Erik Gührs, Constanze Andreas Geisel, Fritz wolff, Ole Kreins, David Rieger سید ظفر عباس شاہ، مرزا بشارت حسین، ناصر عباس، سید ظہور احمد، ڈاکٹر امتیاز نے مہمانوں کو خوش آمدید کہا۔